S_1997_1_369_373

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

ایگزیکٹو آفیسر، ٹی ٹی ڈی، تروپتی

بنام۔

اے۔ایس۔نارائن دکشتولو اور دیگران

9 مئی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

آندھرا پردیش خیراتی اور ہندو مذہبی ادارے اور اوقاف ایکٹ، 1987:

تھرومالا تروپتی دیواستھانم-ارچکا اور دیگر افسران تقرری کے موروثی حق کا خاتمہ-ارچکا اور دیگر افسران کو کی گئی ادائیگیاں-اضافی ادائیگی کی وصولی کے لیے ٹی ٹی ڈی کی طرف سے درخواست-عدالت عظمیٰ کی طرف سے ایڈیشنل ضلعی جج، تروپتی کو ہدایت کہ وہ کھاتوں کے جائزے اور متعلقہ حقوق کے تعین کے لیے ایک کمشنر مقرر کرے۔

آندھرا پردیش چیریٹیبل اینڈ ہندو ریلیجیئس انسٹی ٹیوشنز اینڈ اینڈومنٹس ایکٹ، 1987 کی مختلف توضیعات آئینی جواز کو برقرار رکھتے ہوئے اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ ارچکوں اور دیگر عہدوں پر فائز افراد کے موروثی حقوق کا خاتمہ غیر آئینی نہیں تھا۔تھرومالا تروپتی دیواستھانم کے ایگزیکٹو آفیسر کو بھی ارچکوں اور دیگر افسران کو کی جانے والی ادائیگیوں پر کام کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔موجودہ درخواست اس کی طرف سے دائر کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ انہیں اس سے زیادہ موصول ہوا ہے جو ان کے واجب الادا تھا۔نتیجتاً اس نے (1) ارچکوں، گیم کاروں، جیاگروں اور دیگر میراسیداروں کو ادا کی گئی رقم کی واپسی کے ساتھ ساتھ ان کو موصول ہونے والی پیش کشوں کے کھاتے کی ادائیگی کے لیے ہدایات طلب کیں۔(2) ایڈیشنل ضلعی جج، تروپتی کو گیم کاروں کے ذریعے فراہم کردہ نقد سیکیورٹیز کو ٹی ٹی ڈی اکاؤنٹ میں جمع کرنے کی ہدایت اور (3) ارچکوں کو حکم دیا کہ وہ ٹی ٹی ڈی کو ان کے ذریعے فراہم کردہ غیر منقولہ جائیداد کی سیکیورٹیز کے برابر نقد رقم واپس کریں۔

درخواست کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: اس معاملے کو مناسب طریقے سے نہیں نمٹا جا سکتا جب تک کہ کھاتوں پر غور نہ کیا جائے اور

متعلقہ حقوق کا تعین نہ کیا جائے۔ لہذا مناسب طریقہ یہ ہوگا کہ ایڈیشنل ضلعی جج، تروپتی کو ایک وکیل کو کمشنر مقرر کرنا چاہیے۔ ٹی ٹی ڈی کی مختلف افراد کو کی گئی ادائیگیوں سے متعلق تمام ریکارڈ ایڈوکیٹ کمشنر کے سامنے رکھے گا۔ کمشنر تمام میراسیداروں اور گیم کاروں کو نوٹس دے گا اور ان کے متعلقہ حقوق اور واجبات کا جائزہ لے گا۔ رپورٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کے سامنے رکھی جائے گی جو کمشنر کی رپورٹ کو قبول کرنے سے پہلے تمام افراد کو نوٹس بھی دے گا کہ وہ اس کے سامنے پیش ہوں اور ان کے اعتراضات، اگر کوئی ہوں، کو سننے کے بعد، متعلقہ میراسیداروں/ گیم کاروں کے ذریعے رقم واپسی کا حکم، اگر کوئی ہو، منظور کریں۔ اگر واپسی کی رقم کافی ہے اور اگر میراسیدار/ گیمکار درخواست گزار کی خدمت کے تحت کوئی ملاقات نہیں مانگ رہے ہیں، تو ان کی طرف سے فراہم کردہ سیکیورٹی سے رقم وصول کرنے کے بعد، بقایا رقم اس طرح وصول کی جائے گی جیسے کہ یہ اس عدالت کی طرف سے منظور کردہ فرمان ہو اور اسے آرڈر XXI، CPC میں فرمانوں پر عمل درآمد کے لیے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق وصول کیا جا سکتا ہے۔ اگر ارچکوں/ گیم کاروں کو درخواست گزار کی خدمت میں تقرری حاصل کرنی چاہیے اور اگر ان کے پاس کوئی خاطر خواہ غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے تو وہ انہیں ادا کی جانے والی تنخواہوں کے حصے سے آسان قسطوں میں وصول کی جا سکتی ہے۔ (373-اے۔-جی)

اے۔ایس۔ نارائن دیکشیتولو بنام ریاست آندھرا پردیش اور دیگر (1996) 9ایس سی سی 548، حوالہ دیا گیا۔

دیوانی بنیادی دائرہ اختیار حکم:

آئی اے نمبر 12

میں

1987 کی تحریری درخواست (سی) نمبر 638

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

ڈی ڈی ٹھاکر، پی پی راؤ، ہردیو سنگھ، ڈاکٹر گوری شنکر، سی مکند، ٹی وی رتنم، بی کانتا راؤ، کے رام کمار، سی بالاسبرامنیم، مسز آشا نائر، بنام بالاجی، این گنپتی، اے ٹی ایم سام پتھ، محترمہ مدھو مولچندانی، ایس مارکنڈیا، مسز چترا مارکنڈیا، محترمہ میناکشی اگروال، اے سباراؤ، اے ڈی این راؤ، وی بالا چندرن، جین ہنساریا اینڈ کمپنی، پی این راملنگم، بی پارتھا سارتھی، وائی پی راؤ، محترمہ سادھنا رامچندرن، محترمہ بی سنیتا راؤ اور محترمہ ایچ وہی پیش ہونے والی جماعتوں کے لیے

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

کے۔ راما سوامی جسٹس: ٹی ٹی ڈی کے ایگزیکٹو آفیسر، تروپتی نے درج ذیل ہدایات کے لیے تحریری درخواست نمبر 638/87 میں آئی اے نمبر 12/97 دائر کیا ہے:

"(a) ارچکوں، گیم کاروں، جیا مگروں اور دیگر میراسیداروں کو ہدایت کرنا کہ وہ انہیں ادا کی گئی رقم واپس کریں، اس کے علاوہ نقد اور اس کی قیمت جو انہیں اپنے معاوضے، تنخواہ اور واجبات کے طور پر موصول ہوئی ہے، دونوں کا حساب ایگزیکٹو آفیسر، ٹی ٹی ڈی دیواستھانم کو دیں۔

(b) ایڈیشنل ضلعی جج، تروپتی کو ہدایت دینا کہ وہ تیرومالا مندر کے گیم کاروں کے ذریعہ پیش کردہ نقد سیکیورٹیز کو ٹی ٹی ڈی دیواستھانم کے کھاتے میں کریڈٹ کریں اس حقیقت کے پیش نظر کہ انہیں بھاری رقم ادا کی جاتی ہے بشرطیکہ 1987 کے ڈبلیو پی نمبر 638 وغیرہ کے فیصلے کے نتیجے میں انہیں 22.6.1987 سے 21.3.1996 تک ادا کی جانے والی تنخواہوں کی ادائیگی کو حتمی شکل دی جائے۔

(c) ایڈیشنل ضلعی جج، تروپتی کو ہدایت دینا کہ وہ تیرومالا مندر، تیرومالا کے ارچکوں کو حکم جاری کریں کہ وہ ٹی ٹی ڈی دیواستھانم کو نقد رقم واپس کریں جو ان کی طرف سے پیش کردہ غیر منقولہ جائیداد کی سیکیورٹیز کے برابر ہے، اس حقیقت کے پیش نظر کہ انہیں بھاری رقم ادا کی جاتی ہے، بشرطیکہ 1987 کے ڈبلیو پی نمبر 638 وغیرہ کے فیصلے کے نتیجے میں انہیں 22.6.1987 سے 21.3.1996 تک ادا کی جانے والی تنخواہوں کی ادائیگی کو حتمی شکل دی جائے، اور

(d) اس طرح کے مزید یا دوسرے حکم یا احکامات جاری کرنا جو کیس کے حالات میں منصفانہ اور ضروری ہوں۔

اے ایس نارائن دیکشیتولو بنا ریاست آندھرا پردیش اور دیگر (1996) 9 ایس سی سی 548 کے فیصلے کے پیراگراف 136 میں، اس عدالت نے وقتاً فوقتاً اس عدالت کی طرف سے منظور کردہ عبوری ہدایات کا اعادہ کیا ہے۔ پیراگراف 138 میں، یہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

"اس حقیقت کے پیش نظر کہ رٹ درخواستوں اور منتقلی کے مقدمات نمٹائے جا رہے ہیں، ٹی ٹی ڈی وغیرہ کے ایگزیکٹو آفیسر کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ ارچکوں، میرانیوں اور گیم کاروں وغیرہ کو کی جانے والی ادائیگیوں اور قانون کے مطابق حقوق کا تعین کرے اور اسی کے مطابق کارروائی کرے۔"

عبوری ہدایات پیراگراف 136 میں نکالی گئی تھیں۔ اسی بات کو دہرانا ضروری نہیں ہے۔ درخواست میں، پیراگراف 7 میں کہا گیا ہے کہ ٹی ٹی ڈی کی طرف سے جون 1987 سے جنوری 1996 تک ٹی ٹی ڈی کے ارچکوں اور گیم کاروں کو نقد اور قسم کے طور پر ادا کی جانے والی تنخواہوں کی مالیت تقریباً 23 کروڑ روپے

ہے۔تاہم، ارچکا اور گیمکار ایڈیشنل ضلعی جج کو بینک گارنٹی کے ذریعے مناسب اور مکمل تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہے۔1989 سے 1992 کے درمیان دی گئی بینک گارنٹی کی تجدید نہیں کی گئی۔اس طرح انہوں نے اس عدالت احکامات کی نافرمانی کی ہے۔ارچکوں نے 25 اگست 1987 کے حکم کے مطابق ایڈیشنل ضلعی جج کو 20 لاکھ روپے کی رقم کے لیے صرف غیر منقولہ جائیدادوں کی ضمانت پیش کی تھی؛ لیکن انہوں نے 7 نومبر 1989 کی ہدایات پر عمل نہیں کیا۔اب ان کے پاس صرف 5 لاکھ روپے کی بینک گارنٹی ہے۔مختلف افراد کو ادا کی جانے والی کل رقم درج ذیل ہے:

"ارچکس 10,29,51,634.23 روپے

گیمکار 12,49,55,058.36 روپے

پیڈا جیانگر 2,07,11,919.57 روپے

چنا جیانگر 2,05,90,609.16 روپے،

پروہتھم ویدار 23,20,179.34 روپے

تھلاپاکم 8,58,959.00 روپے

کل 27,23,88,359.66 روپے

اسی طرح کے حصص شری پدماوتی اماوارو مندر، تروچنور کے ارچکوں کو بھی ادا کیے گئے جو کہ کافی ہیں۔

اس طرح ادا کی گئی رقم 27,23,88,359.66 روپے ہے۔یہ کہا جاتا ہے کہ اسی طرح کے حصص شری پدماوتی اماوارو مندر کے ارچکوں کو بھی ادا کیے گئے تھے۔اس عدالت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے باوجود، انہوں نے اپنی طرف سے موصول ہونے والی تنخواہوں کا کوئی حساب نہیں دیا ہے کیونکہ انہیں اس سے زیادہ موصول ہوا ہے جو ان کے واجب الادا تھا۔انہیں موصولہ معاوضوں کا حساب دینے کے لیے نوٹس دیے جانے کے باوجود وہ اس عدالت کی ہدایات کے مطابق حساب دینے سے گریز کر رہے ہیں۔شامل ہونے کے لیے نوٹس دیے جانے کے باوجود ان میں سے بہت سے لوگوں نے جواب نہیں دیا۔یہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

"میراسیدار اچھی طرح جانتے تھے کہ ان کی طرف سے پیش کی جانے والی خدمات کے معاوضے اور واجبات کے لیے ان کی طرف سے موصول ہونے والی تنخواہیں ان کی طرف سے پیش کی جانے والی خدمات کی قدر کے مقابلے میں بھاری رقم ہیں۔وہ اضافی رقم جو انہوں نے نکالی ہے، 22.6.1987 سے ادارے کو ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

اس کے مطابق، انہوں نے عبوری ہدایات کے لحاظ سے ادائیگی کے لیے ہدایات طلب کیں۔میر اسیداروں نے اس درخواست کا کوئی جوابی مقدمہ دائر نہیں کیا ہے، حالانکہ یہ 11 فروری 1987 کو دائر کیا گیا تھا۔ ہمارا خیال ہے کہ ہم اس معاملے سے مناسب طریقے سے نمٹ نہیں سکتے جب تک کہ کھاتوں پر غور نہ کیا جائے اور متعلقہ حقوق کا تعین نہ کیا جائے۔ ہمارا خیال ہے کہ مناسب طریقہ یہ ہوگا کہ ایڈیشنل ضلعی جج، تروپتی کو ایک وکیل کو کمشنر کے طور پر پیش کرنا چاہیے۔درخواست گزار ایڈوکیٹ کمشنر کی فیس برداشت کرے گا۔ٹی ٹی ڈی 27 جون 1987 کی عبوری ہدایت کی تاریخ کے بعد فیصلے کی تاریخ تک وقتاً فوقتاً تمام میر اسیداروں اور گیم کاروں وغیرہ کو کی گئی ادائیگیوں سے متعلق تمام ریکارڈ پیش کرے گا۔ٹی ٹی ڈی ایڈوکیٹ کمشنر کو مختلف افراد کو کی گئی ادائیگیوں کی تفصیلات بھی دے گا۔کمشنر ان تمام میر اسیداروں اور گیم کاروں کو نوٹس دے گا یا جن کے نام درخواست گزار کے ذریعے پیش کیے گئے ہیں۔وہ کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ پر پیش ہوں گے۔اگر وہ ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہوتے ہیں، تو ایڈوکیٹ کمشنر کو متعلقہ حقوق اور واجبات کا جائزہ لینے کی آزادی ہوگی۔اگر عبوری ہدایات کے مطابق ٹی ٹی ڈی کی طرف سے ادا کی گئی رقم رقم سے زیادہ ہے تو اس کا تعین کیا جائے گا۔کمشنر رپورٹ ایڈیشنل ضلعی جج کے سامنے رکھے گا۔ایڈیشنل ضلعی جج، کمشنر کی رپورٹ کو قبول کرنے سے پہلے، تمام افراد کو اس کے سامنے پیش ہونے کا نوٹس بھی دے گا اور ان کے اعتراضات، اگر کوئی ہوں، کو سننے کے بعد، متعلقہ میر اسیداروں/ گیم کاروں کے ذریعے رقم کی واپسی کا حکم، اگر کوئی ہو، منظور کرے گا۔اگر واپسی کی رقم کافی ہے اور اگر میر اسیدار/ گیم کار درخواست گزار کی خدمت کے تحت کوئی ملاقات نہیں مانگ رہے ہیں، تو ان کی طرف سے فراہم کردہ سیکیورٹی سے رقم وصول کرنے کے بعد، بقایا رقم اس طرح وصول کی جائے گی جیسے کہ یہ اس عدالت کی طرف سے منظور کردہ فرمان ہے اور آرڈر XXI، سی پی سی پر عمل درآمد کے لیے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق وصول کیا جا سکتا ہے۔

اگر ارچکوں/ گیم کاروں کو درخواست گزار کی خدمت میں تقرری طلب کرنی چاہیے اور اگر ان کے پاس کوئی خاطر خواہ غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے، تو وہ ساتھی حکم میں منظور شدہ عہدہ کے مطابق مقرر کردہ ارچکوں/ گیم کاروں کو ادا کی جانے والی تنخواہ کے حصے سے آسان قسطوں میں وصول کیے جا سکتے ہیں۔

درخواست کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے۔

درخواست نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document